الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Urgent**

Name :	**Dr. Muhammad Saleh**	Serial No :	**13583**
Address :	**Nawabshah**	Date :	**4/16/2012**
Subject :	**Reiki**	Contact No:	
Writer :	**آفتاب عبد الغفار**	Email :	

IS REIKI ALLOWED IN ISLAM? THERE IS NOTHING CULT IN REIKI. IT DEALS WITH ENERGOC FIELDS WHICH ARE AROUND HUMAN BODY.

It was over 1,250 years ago that Muslim scholar, jurisprudent, scientist and teacher, Ja'far al-Sadiq said, "There are some lights which, if thrown from a sick person to a healthy person, can possibly make that healthy person sick" (The Minister p.5). However, it has only been recently that modern science has had the ability to understand how this can happen. Considered a "new" field in modern medicine, vibrational healing aims to heal illnesses by working with these subtle human energy fields that affect us beyond the physical level (Sharanananda, p.2). In fact, the vibrational energies of the body are so strong that scientists have theorized that disease within the physical body actually occurs at the cellular and bimolecular levels. In this scenario, healing extends from the bimolecular level to the cellular and finally, to the anatomical. This is because the bimolecular properties of the physical body are based on vibration. The vibration of the life-force, which we receive through our five senses, possess electromagnetic properties. Mitogenic energy (mitosis) is generated in the form of electromagnetic energy, which creates the energy of light (ethereal fluid) that surrounds each cell (Gurudas, p.56).

کیا ریکی کی اسلام میں اجازت ہے کیا ہمارے مذہب میں ریکی کا تصور نہیں ہے:
اس کا تعلق توانائی سے ہے جو پورے جسم میں گھومتی ہے تقریباً 250ء ا سال پہلے علمی اسکالر قانونی ماہرین سائنس دان اور استاد جعفر صادق کہتے ہیں کہ یہ کوئی لائٹ ہوتی ہے جو بیمار آدمی سے صحت مند آدمی کی طرف ڈالی جاتی ہے (The Minister P.5) اس کے باوجود جدید سائنس اس کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ یہ کس طرح ممکن ہے اسے ہم علم طب کے نئے شعبے کے طور پر جان سکتے ہیں ظاہر ہے کہ جسم کی "Vibration" توانائی بہت مضبوط ہے اور سائنسدانوں کا بھی یہ نظریہ ہے کہ ہمارے جسم خلیائی سطح سے (Bemolecular) کی سطح تک پھیلتی ہے اس صورت حال میں Healing جسم خود کار کے طور پر تندرست ہونے کا عمل (Bemolecular) سطح تک پھیلتا ہے (Bemolecular) کی خصوصیت کی وجہ سے طبعی طور پر جسم تھرتھراتا ہے جسم کی قوت تھرتھراہٹ یا جو ہم حواس خمسہ سے وصول کرتے ہیں Electromagnetic خصوصیت کو قابو میں رکھتی ہے۔ (Mitogenic) توانائی (Mitosis) Electromagnetic توانائی پیدا کرتی ہے جو روشنی کی توانائی (Etherealfluid) بناتی ہے جو جسم کے خلیے میں موجود رہتی ہے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

"ریکی" ۱۹۲۲ء میں ایک جاپانی راہب کا ایجاد کردہ علاج ہے جو بقول انکے جاپان کی ایک پہاڑی پر بائیس (۲۲) دن روزے اور مراقبے میں گزارنے کے بعد ان کو یہ شکتی الہامی طور پر حاصل ہوئی ہے ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اس حاصل کردہ طاقت و علم کے ذریعہ سے اپنے ہاتھ کو مریض کے لطائف سبعہ میں سے کسی ایک پر رکھ کر یا پھر دور سے غیر معروف الفاظ کی مدد سے مریض کا علاج کرسکتا ہے تاہم اس طریقۂ علاج کے بارے میں براہِ راست ان کے معالجین سے جو بات معلوم ہوئی اس میں مذکور طریقۂ علاج

(جاری ہے)

میں چونکہ شریعت کے خلاف کوئی بات نہیں پائی جارہی ہے اور محققین کے کہنے کے مطابق لوگوں کو اس سے نفع بھی ہورہا ہے اسلئے اس طریقۂ علاج کو سیکھنا، سکھانا اور اس سے علاج کرنا یا کرانا بلاشبہ جائز اور درست ہے اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

فی بذل المجهود: عن عوف بن مالك رضی الله عنه قال كنا نرقی فی الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى فی ذلك فقال اعرضوا علیّ رقاكم لا بأس بالرقی مالم تكن شركاً اهـ (ج ٦ ص ...)

وفی الشامية: انما تكره العوذة اذا كانت بغير لسان العرب ولا يدرى ماهو ولعله يدخل سحراً وكفراً وغير ذلك اهـ (ج ٦ ص ٣٦٣)

والله اعلم بالصواب

آفتاب احمد

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفاللہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳/۶/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف ... عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۳ جمادی الآخرہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت ...

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۳ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نمبر ۱۳۵۸۳

تاریخ ۱۸/۶/۱۴۳۳ھ

12/6/1433